السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر خاوند نے ایک کاغذ پر اپنی بیوی کے لیے لکھا : "تجھے طلاق ۔ "کیا طلاق واقع ہوجائے گی جب کہ اس نے اپنے منہ سے طلاق کا لفظ نہیں بولا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی نیت کا جاننا ضروری ہے ۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کا یہ موقف ہے کہ طلاق نامہ تحریر کرنے سے طلاق واقع ہوجائے گی اگرچہ اس نے نیت نہ کی ہو جبکہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دونوں چیزوں کا جمع ہونا ضروری ہے ،یعنی اگر اس نے طلاق کی نیت کی مگر لکھا نہیں تو طلاق واقع نہیں ہوگی ،اور اگر اس نے طلاق لکھی مگر نیت نہ کی تو بھی واقع نہیں ہوگی لیکن اگر اس نے طلاق بھی لکھی اور اس کے ساتھ نیت کو بھی شامل کیا تو طلاق واقع ہوجائے گی ،لہذا طلاق میں نیت کا ہونا ضروری ہے ۔ ( محمد بن عبد المقصود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [عورتوں کے لیے صرف]

### صفحہ نمبر 481

### محدث فتویٰ